



سوال

تکبیرات عیدین کے الفاظ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیدین کی تکبیرات جس کے الفاظ یہ ہیں :

"اللہ اکبر کبیر او الحمد للہ کثیر او سبحان اللہ بحرۃ واصیلا۔"

اس تکبیر میں کیا حرج ہے؟ اس کی بھی وضاحت کریں

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میرے علم کے مطابق یہ الفاظ، تکبیرات عیدین میں ثابت نہیں البتہ نماز میں ضرور ثابت ہیں

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا: اللہ اکبر کبیر او الحمد للہ کثیر او سبحان اللہ بحرۃ واصیلا"

تو آپ ﷺ نے بیچھا یہ کلمات کس نے کہے ہیں؟ اس آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے، تو آپ نے فرمایا: مجھے ان (کلمات) کے لیے تعجب ہے، ان کے لیے آسمان لے دروازے کھل گئے ہیں (صحیح مسلم کتاب المساجد باب ما یقال بین تکبیرة الاحرام والقراءة ح 601)

تکبیرات عیدین میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے "اللہ اکبر کبیر اللہ اکبر کبیر او اجل اللہ اکبر وللہ الحمد" اور سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے "اللہ اکبر اللہ اکبر کبیر اللہ اکبر کبیر" کے الفاظ ثابت ہیں۔ (دیکھئے ابن ابی شیبہ 2/168 ح 5645 السنن الکبریٰ للبیہقی 3/316)

اس سلسلے میں مرفوعاً "اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد" کے الفاظ جو سنن دارقطنی (2/49 ح 1721) کی روایت میں آئے ہیں وہ روایت عمرو بن شمر (کذاب) وغیرہ کی وجہ سے موضوع ہے۔

اسے حافظ ذہبی نے سخت ضعیف بلکہ موضوع (من گھڑت) کہا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ یہ الفاظ ابراہیم نخعی سے باسند صحیح ثابت ہیں۔



(دیجھئے مصنف ابن ابی شیبہ (2/167 ح 5649 وسندہ صحیح

حداماعندی والتداعلم بالصواب

فتاویٰ علمیه (توضیح الاحکام)

ج 1 ص 479

محدث فتویٰ